

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

ICOM دوم سال معاشیات — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 6

پاکستان کی معیشت کا تعارف

(Introduction to Pakistan's Economy)

کلیدی تصورات • تعریفات • مختصر و تفصیلی سوالات • معروضی سوالات • خاکہ جات • امتحانی نکات

© freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد



یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت انٹر میڈیٹ (ICOM، جماعت 12) معاشیات کے نصاب کے باب ششم، پاکستان کی معیشت کا تعارف پر مبنی ہیں۔ 14 اگست 1947 کو معرض وجود میں آنے والا پاکستان قدرتی وسائل، زرخیز میدانوں اور محنتی افراد سے مالا مال ملک ہے، تاہم قیام کے وقت اس کی صنعتی بنیاد نہایت کمزور تھی۔ متحدہ ہندوستان کے 921 صنعتی یونٹوں میں سے صرف 34 پاکستان کے حصے میں آئے۔

اس باب میں پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبوں یعنی زراعت، صنعت، تجارت، بازارِ حصص، تعلیم اور صحت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے، جس میں تازہ ترین شماریاتی اعداد و شمار بھی شامل کیے گئے ہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبوں کا تعارف بیان کریں۔
- پاکستان میں زراعت کے شعبے کی اہمیت اور اعداد و شمار کی وضاحت کریں۔
- پاکستان کی اہم صنعتوں اور ان کے کردار کا تجزیہ کریں۔
- پاکستان کے تجارتی شعبے، درآمدات و برآمدات کی تفصیل بیان کریں۔
- پاکستان کی سٹاک ایکسچینجوں کے کردار کی وضاحت کریں۔
- پاکستان میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں۔

کلیدی تصورات

پاکستان کا معاشی پس منظر

14 اگست 1947 کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ جغرافیائی لحاظ سے پاکستان دو حصوں، مشرقی اور مغربی پاکستان، پر مشتمل تھا جن کے درمیان تقریباً ایک ہزار میل کا فاصلہ تھا۔ مشرقی پاکستان پٹ سن کی بہترین فصل کے لیے مشہور تھا جبکہ مغربی پاکستان گندم، چاول اور کپاس کی پیداوار کے لیے جانا جاتا تھا، مگر دونوں حصوں کی صنعتی بنیاد بہت کمزور تھی۔



متحدہ ہندوستان کے کل 921 صنعتی یونٹوں میں سے صرف 34 صنعتی یونٹ پاکستان کے حصے میں آئے۔ اس کے باوجود پاکستان وسیع میدانوں، بلند و بالا پہاڑوں، بڑے ڈیموں اور محنتی افراد کی بدولت زراعت اور صنعت کے میدان میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔

زراعت کا شعبہ

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ تقریباً 61 فیصد آبادی دیہات میں آباد ہے جس میں سے 43.5 فیصد کا تعلق براہ راست زراعت سے ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 79.6 ملین ہیکٹر ہے جس میں سے صرف 25.2 فیصد قابل کاشت، 10 فیصد نیم کاشت شدہ اور 3.5 فیصد جنگلات پر مشتمل ہے۔

پاکستان کی خام قومی پیداوار (GDP) کا 20.9 فیصد زراعت سے حاصل ہوتا ہے اور زر مبادلہ کا تقریباً 65 فیصد زراعت اور اس سے وابستہ صنعتوں سے آتا ہے۔ سال 2014-15 میں زرعی شعبے کی شرح نمو 2.9 فیصد رہی۔ فصلیں دو موسموں میں کاشت ہوتی ہیں: خریف (اپریل تا جون بوائی، اکتوبر تا دسمبر کٹائی) میں چاول، گنا، کپاس اور جوار شامل ہیں، جبکہ ربیع (اکتوبر تا دسمبر بوائی، اپریل مئی کٹائی) میں گندم، تمباکو اور جو شامل ہیں۔ بڑی فصلوں (گندم، چاول، کپاس، گنا) کا زرعی شعبے میں حصہ 32 فیصد ہے۔

صنعت کا شعبہ

پاکستان کی خام قومی پیداوار میں صنعتی شعبے کا حصہ 20.30 فیصد ہے، جس میں مینوفیکچرنگ کا حصہ 13.3 فیصد ہے۔ اس میں بڑے پیمانے کی صنعتوں کا حصہ 10.6 فیصد اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا حصہ 1.73 فیصد ہے، جبکہ تعمیراتی شعبے کا حصہ 5.2 فیصد اور بجلی و گیس کی تقسیم کا حصہ 2.2 فیصد ہے۔ جولائی تا مارچ 2014-15 میں صنعتی شعبے کی شرح نمو 3.62 فیصد رہی۔

کل صنعتی پیداوار میں بڑی صنعتوں کا حصہ 69.5 فیصد ہے، جن میں سوتی دھاگہ، کپڑا، چینی، کھادیں، صابن، پکانے کا تیل، سگریٹ، کاریں، ٹریکٹر اور موٹر سائیکل جیسی صنعتیں شامل ہیں۔

اہم صنعتیں: ٹیکسٹائل، آٹو موٹائل، کھاد اور سیمنٹ

ٹیکسٹائل پاکستان کی سب سے اہم صنعت ہے، جس کا ملکی برآمدات میں حصہ 54 فیصد ہے اور اس سے مزدور طبقے کا 38 فیصد وابستہ ہے۔ دنیا کے دھاگے کی تجارت کا 30 فیصد اور کپڑے کا 8 فیصد پاکستان سے ہوتا ہے۔



آٹوموبائل کی صنعت میں 18 بڑے یونٹ گاڑیوں کی پیداوار میں مصروف ہیں اور 850 دیگر یونٹ پرزہ جات فراہم کرتے ہیں، جس سے گاڑیوں کی پیداوار میں 17.02 فیصد اضافہ ہوا۔

کھاد کی صنعت میں کارخانے 6.9 ملین ٹن کھاد تیار کرتے ہیں جبکہ پیداواری گنجائش 8.983 ملین ٹن ہے۔ رنگ و روغن کی صنعت میں 22 بڑے اور تقریباً 400 چھوٹے کارخانے کام کرتے ہیں۔ سیمنٹ کی صنعت بھی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور 2014-15 میں پیداوار 29 ملین ٹن رہی، جو افغانستان، انڈیا، جنوبی افریقہ، عراق اور سری لنکا سمیت کئی ممالک کو برآمد کی جاتی ہے۔

سرکاری شعبے کی صنعتیں اور چھوٹی و درمیانے درجے کی صنعتیں (SMEs)

سرکاری شعبے میں نیشنل فریڈلائزر کارپوریشن (NFC)، پنجاب ایگریکلچر کارپوریشن (PACO)، سیٹل سیمنٹ کارپوریشن (SCC)، سیٹل انجینئرنگ کارپوریشن (SEC) اور پاکستان سیٹل جیسے ادارے صنعتی ضروریات پوری کرنے میں مصروف ہیں۔

چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتیں (SMEs) کسی بھی ترقی پذیر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے فروغ کے لیے پاکستان میں Small and Medium Enterprises Development Authority (SMEDA) قائم کی گئی، جس نے موتی و زیورات، دودھ، زرعی پراسیسنگ، ماہی گیری، فرنیچر، کھیلوں کا سامان، انجینئرنگ، ماربل اور گرینائٹ سمیت 7 اہم شعبے منتخب کیے ہیں۔ اسی مقصد کے لیے یکم جنوری 2002 میں SME بینک بھی قائم کیا گیا۔

تجارتی شعبہ: درآمدات و برآمدات

2014-15 میں پاکستان کا تجارتی خسارہ 13,910 ملین ڈالر رہا، جس کی بڑی وجہ درآمدات میں 1.8 فیصد اضافے کے مقابلے میں برآمدات میں صرف کمی واقع ہونا تھی۔ قیام پاکستان کے وقت زیادہ تر برآمدات (تقریباً 60 فیصد) بھارت کو جاتی تھیں، مگر 1949 کی کشیدگی کے بعد پاکستان نے برطانیہ، بلجیم، فرانس، جرمنی اور اٹلی کی نئی منڈیاں تلاش کیں۔

پاکستان کی 36.3 فیصد برآمدات صرف 5 ممالک — امریکہ، جرمنی، برطانیہ، ہانگ کانگ اور متحدہ عرب امارات — کو جاتی ہیں، جن میں اکیلے امریکہ کا حصہ 25 فیصد ہے۔ اہم برآمدات میں سوتی کپڑا، چاول، سوتی دھاگہ، قالین،



سبزیاں، پھل اور کھیلوں کا سامان شامل ہیں، جبکہ اہم درآمدات میں تیل، کھانے کا تیل، ایلومینیم، سٹیل، ادویات اور مشینری شامل ہیں۔

بازارِ حصص (Stock Exchange)

کسی ملک کی شرح ترقی، صنعتوں کے فروغ اور سرمایہ کاری میں اضافے کے لیے ایک فعال سرمائے کی منڈی ضروری ہے۔ پاکستان میں تین ایکسچینجس کام کرتی ہیں: کراچی سٹاک ایکسچینج (KSE)، لاہور سٹاک ایکسچینج (LSE) اور اسلام آباد سٹاک ایکسچینج (ISE)۔

2015 میں KSE میں 560 کمپنیاں لسٹ تھیں اور اس کا کل سرمایہ 1177.77 بلین روپے تھا۔ LSE کا قیام 1971 میں ہوا، جس میں 433 کمپنیاں لسٹ ہیں اور کل سرمایہ 1096.1 بلین روپے ہے۔ ISE کا قیام اگست 1992 میں ہوا، جس میں 218 کمپنیاں لسٹ ہیں اور کل سرمایہ 894.4 بلین روپے ہے۔ تینوں ایکسچینجوں نے 2014-15 میں مجموعی طور پر 40.3 بلین روپے فنڈ گردش میں لائے۔

شعبہ تعلیم اور شرح خواندگی

تعلیم کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بد قسمتی سے پاکستان میں شرح خواندگی تقریباً 58 فیصد ہے، جس میں شہری علاقوں میں یہ شرح 73.2 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں صرف 49.2 فیصد ہے۔ مردوں میں شرح خواندگی (69 فیصد) خواتین (46 فیصد) کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

سندھ اور پنجاب میں شرح خواندگی نسبتاً زیادہ جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کم ہے۔ پڑھے لکھے افراد میں 37.5 فیصد میٹرک سے کم، 10.7 فیصد میٹرک، 4.7 فیصد انٹر میڈیٹ اور 4.3 فیصد گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ ہیں۔

شعبہ صحت

صحت کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی حکومت کے فرائض میں شامل ہے۔ پاکستان میں اوسط عمر 66 سال ہے، جبکہ سری لنکا میں یہ 75.73 اور ملائیشیا میں 73.79 سال ہے۔ نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات پاکستان میں 63.26 فی ہزار ہے، جو بھارت (47.6)، سری لنکا (9.7) اور تھائی لینڈ (16.4) سے کہیں زیادہ ہے۔



پاکستان میں سرکاری شعبے میں 1,142 ہسپتال، 669 دیہی مراکزِ صحت اور 5,438 بنیادی مراکزِ صحت ہیں۔ اوسطاً 1,073 افراد کے لیے صرف ایک ڈاکٹر اور 2,123 افراد کے لیے صرف ایک نرس دستیاب ہے۔ صحت کے شعبے پر حکومتی اخراجات GDP کا صرف 0.6 فیصد ہیں، جبکہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش کے مطابق کم از کم 34 ڈالر فی کس اخراجات درکار ہیں۔ اس شعبے کی اہم خامیاں دیہی و شہری فرق، ناکافی سہولتیں اور سہولتوں کا فقدان ہیں۔

اہم تعریفات

اصطلاح	تعریف
زرعی شعبہ (Agriculture Sector)	پاکستانی معیشت کا وہ شعبہ جو GDP کا 20.9 فیصد فراہم کرتا ہے اور 43.5 فیصد آبادی کا روزگار اس سے وابستہ ہے۔
صنعتی شعبہ (Industrial Sector)	پاکستانی معیشت کا وہ شعبہ جس میں مینوفیکچرنگ، تعمیرات اور بجلی و گیس شامل ہیں اور جو GDP کا 20.30 فیصد فراہم کرتا ہے۔
تجارتی خسارہ (Trade Deficit)	وہ صورتحال جب کسی ملک کی درآمدات اس کی برآمدات سے زیادہ ہوں۔
سٹاک ایکسچینج (Stock Exchange)	وہ منظم منڈی جہاں کمپنیوں کے حصص خرید و فروخت کیے جاتے ہیں اور سرمائے کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔
SMEDA	Small and Medium Enterprises Development Authority — چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کے لیے قائم کردہ ادارہ۔
شرح خواندگی (Literacy Rate)	کسی ملک کی کل آبادی میں پڑھے لکھے افراد کا تناسب۔ پاکستان میں یہ شرح تقریباً 58 فیصد ہے۔
خریف کی فصلیں (Kharif Crops)	وہ فصلیں جو اپریل تا جون بوئی جاتی ہیں اور اکتوبر تا دسمبر کاٹی جاتی ہیں، مثلاً چاول، گنا اور کپاس۔
ربیع کی فصلیں (Rabi Crops)	وہ فصلیں جو اکتوبر تا دسمبر بوئی جاتی ہیں اور اپریل مئی میں کاٹی جاتی ہیں، مثلاً گندم اور جو۔



اہم حقائق و فارمولے

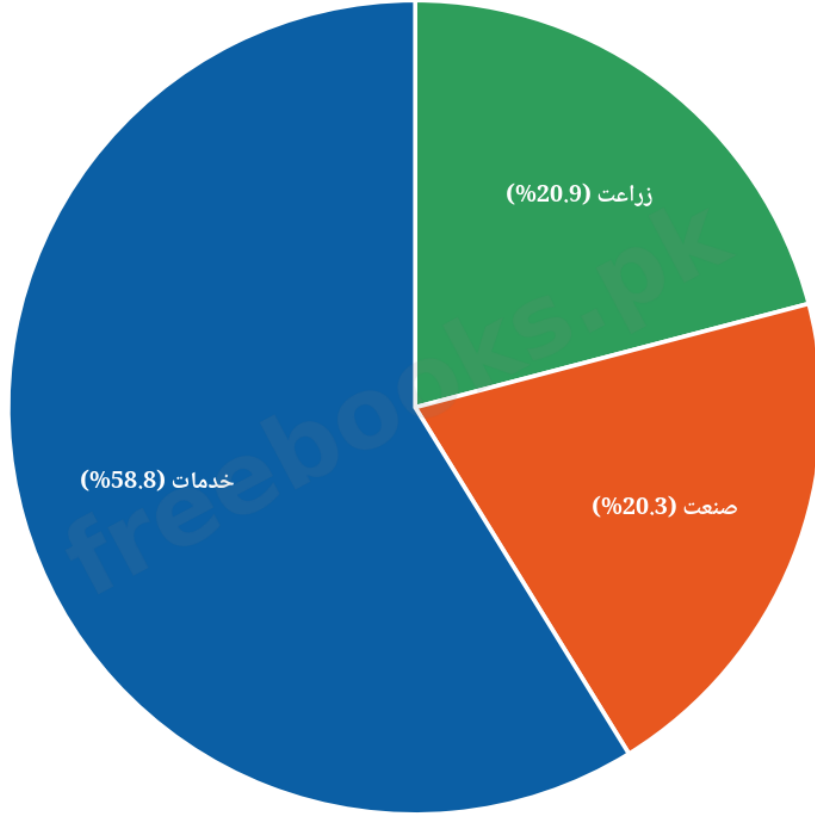
عنوان	فارمولا / حقیقت
زراعت کا GDP میں حصہ	20.9 فیصد؛ زرمبادلہ میں حصہ $\approx$ 65 فیصد
صنعتی شعبے کا GDP میں حصہ	20.30 فیصد (مینوفیکچرنگ 13.3 فیصد، بڑی صنعتیں 10.6 فیصد، چھوٹی صنعتیں 1.73 فیصد)
ٹیکسٹائل کی برآمدات میں حصہ	54 فیصد؛ مزدور طبقے سے وابستگی 38 فیصد
تجارتی خسارہ 2014-15	13,910 ملین ڈالر؛ درآمدات میں اضافہ 1.8%، برآمدات میں کمی
پاکستان کی سٹاک ایکسچینجز کا کل سرمایہ	KSE: 1177.77 بلین روپے؛ LSE: 1096.1 بلین روپے؛ ISE: 894.4 بلین روپے
شرح خواندگی	مجموعی 58%؛ شہری 73.2%؛ دیہی 49.2%؛ مرد 69%؛ خواتین 46%
صحت کے شعبے پر اخراجات	GDP کا صرف 0.6%؛ WHO کی سفارش کم از کم 34 ڈالر فی کس

خاکہ جات و تصاویر

پاکستان کی GDP میں شعبہ جاتی حصہ داری: ایک پانی چارٹ جو پاکستان کی خام قومی پیداوار میں زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں کے حصے کو ظاہر کرتا ہے۔



پاکستان کی GDP میں شعبہ جاتی حصہ داری



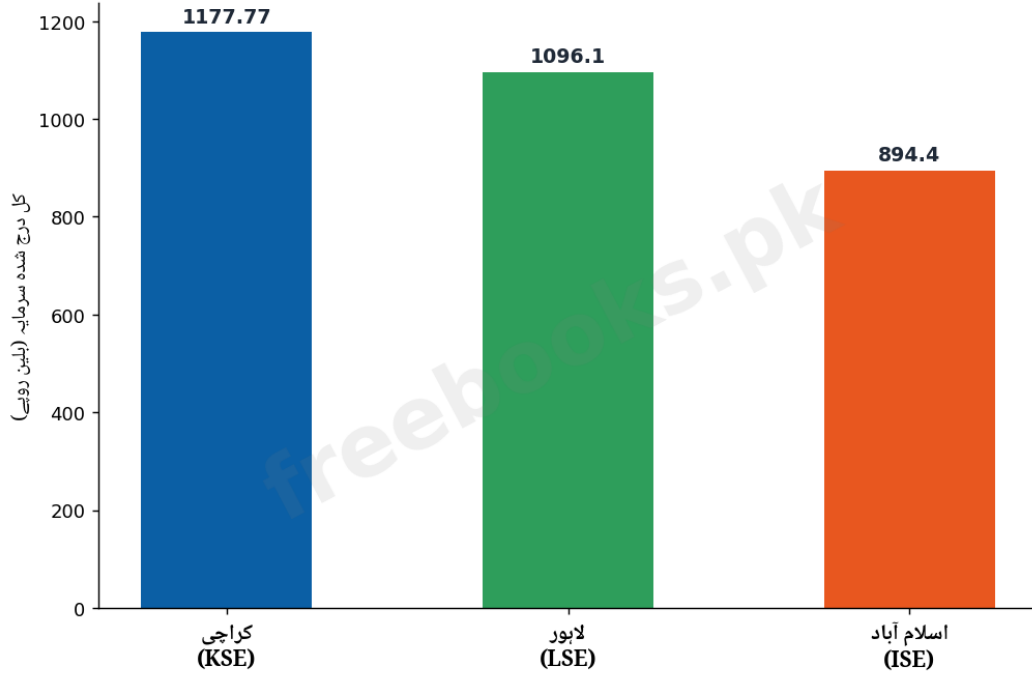
زراعت اور صنعت کے حصے کے بعد باقی حصہ خدمات کے شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

پاکستان کی GDP میں شعبہ جاتی حصہ داری

پاکستان کی سٹاک ایکسچینج کا موازنہ: ایک بار چارٹ جو کراچی، لاہور اور اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے کل درج شدہ سرمائے کا موازنہ ظاہر کرتا ہے۔



پاکستان کی سٹاک ایکسچینجز کا موازنہ

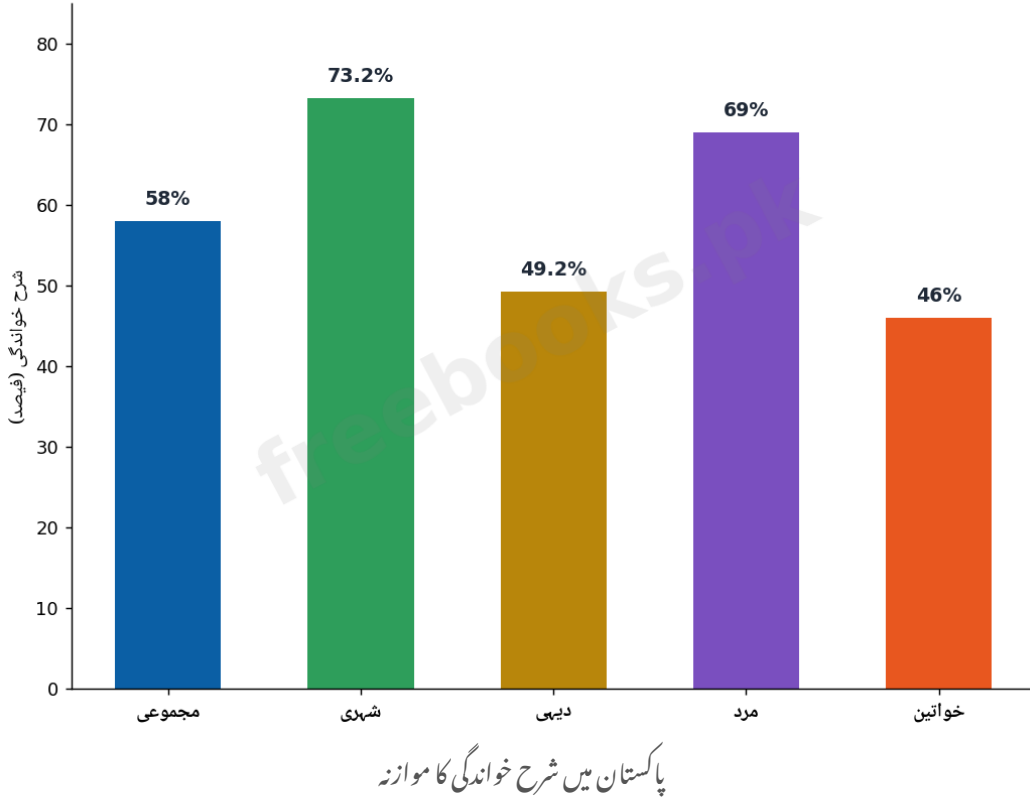


تینوں سٹاک ایکسچینجز نے 2014-15 میں مجموعی طور پر 40.3 بلین روپے فنڈ گردش میں لائے۔

پاکستان کی سٹاک ایکسچینجز کا موازنہ

پاکستان میں شرح خواندگی کا موازنہ: ایک بار چارٹ جو پاکستان میں مجموعی، شہری، دیہی، مردانہ اور زنانہ شرح خواندگی کا موازنہ ظاہر کرتا ہے۔





مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کی GDP میں زراعت کا حصہ کتنا ہے؟

جواب: پاکستان کی خام قومی پیداوار (GDP) کا 20.9 فیصد زراعت کے شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی سب سے اہم صنعت کون سی ہے؟

جواب: ٹیکسٹائل پاکستان کی سب سے اہم صنعت ہے، جس کا ملکی برآمدات میں حصہ 54 فیصد ہے۔

سوال 3: SMEDA سے کیا مراد ہے؟

جواب: SMEDA سے مراد Small and Medium Enterprises Development Authority ہے،

جو چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کے لیے قائم کی گئی۔

سوال 4: پاکستان میں کتنی سٹاک ایکسچینج کام کر رہی ہیں؟

جواب: پاکستان میں تین سٹاک ایکسچینج کام کر رہی ہیں: کراچی، لاہور اور اسلام آباد سٹاک ایکسچینج۔

سوال 5: پاکستان میں شرح خواندگی کتنی ہے؟



جواب: پاکستان میں مجموعی شرح خواندگی تقریباً 58 فیصد ہے، جس میں شہری علاقوں میں 73.2 فیصد اور دیہی علاقوں میں 49.2 فیصد ہے۔

سوال 6: خریف اور ربیع کی فصلوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: خریف کی فصلیں اپریل تا جون ہوئی اور اکتوبر تا دسمبر کاٹی جاتی ہیں (چاول، گنا، کپاس)، جبکہ ربیع کی فصلیں اکتوبر تا دسمبر ہوئی اور اپریل مئی میں کاٹی جاتی ہیں (گندم، جو)۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبوں (زراعت، صنعت اور تجارت) کا تفصیلی جائزہ لیں۔

پاکستان کی معیشت بنیادی طور پر تین بڑے شعبوں پر مشتمل ہے: زراعت، صنعت اور تجارت۔ زراعت کا شعبہ پاکستانی معیشت کی بنیاد ہے، کیونکہ تقریباً 61 فیصد آبادی دیہات میں آباد ہے جس میں سے 43.5 فیصد روزگار براہ راست زراعت سے وابستہ ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 79.6 ملین ہیکٹر ہے جس میں سے صرف 25.2 فیصد قابل کاشت ہے۔ زراعت GDP کا 20.9 فیصد اور زر مبادلہ کا تقریباً 65 فیصد فراہم کرتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ٹیکسٹائل جیسی بڑی صنعتیں بھی زراعت پر انحصار کرتی ہیں۔ فصلیں دو موسموں، خریف اور ربیع، میں کاشت ہوتی ہیں، جن میں بالترتیب چاول، گنا، کپاس اور گندم، جو شامل ہیں۔ صنعتی شعبہ GDP کا 20.30 فیصد فراہم کرتا ہے، جس میں مینوفیکچرنگ کا حصہ 13.3 فیصد ہے۔ اس شعبے کی سب سے اہم صنعت ٹیکسٹائل ہے، جو ملکی برآمدات کا 54 فیصد اور مزدور طبقے کے 38 فیصد روزگار کا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ آٹو موبائل، کھاد، رنگ و روغن اور سیمنٹ کی صنعتیں بھی تیزی سے ترقی کر رہی ہیں، جبکہ سرکاری شعبے کے ادارے جیسے NFC، PACO اور پاکستان سٹیل صنعتی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کے لیے SME اور SMEA بینک قائم کیے گئے ہیں۔ تجارتی شعبے میں پاکستان کو 2014-15 میں 13,910 ملین ڈالر کا تجارتی خسارہ رہا، کیونکہ درآمدات میں اضافہ برآمدات کی نسبت زیادہ تھا۔ پاکستان کی 36.3 فیصد برآمدات صرف پانچ ممالک — امریکہ، جرمنی، برطانیہ، ہانگ کانگ اور متحدہ عرب امارات — کو جاتی ہیں۔ اہم برآمدات میں سوئی کپڑا، چاول اور کھیلوں کا سامان جبکہ اہم درآمدات میں تیل، ادویات اور مشینری شامل ہیں۔ یوں زراعت،



صنعت اور تجارت تینوں شعبے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور پاکستان کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال 2: پاکستان میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کی موجودہ صورتحال تفصیل سے بیان کریں۔

تعلیم اور صحت کسی بھی ملک کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں تعلیم کے شعبے کی صورتحال حوصلہ افزا نہیں، کیونکہ ملک میں مجموعی شرح خواندگی تقریباً 58 فیصد ہے، جو خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں کم ہے۔ شہری علاقوں میں شرح خواندگی 73.2 فیصد ہے جبکہ دیہی علاقوں میں یہ صرف 49.2 فیصد ہے، جو شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان تعلیمی مواقع کے فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح صنفی فرق بھی نمایاں ہے: مردوں میں شرح خواندگی 69 فیصد ہے جبکہ خواتین میں یہ صرف 46 فیصد ہے۔ صوبائی سطح پر سندھ اور پنجاب میں شرح خواندگی نسبتاً بہتر ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کم ہے۔ پڑھے لکھے افراد میں سے 37.5 فیصد میٹرک سے کم تعلیم یافتہ ہیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی محدود ہے۔ صحت کے شعبے کی صورتحال بھی اسی طرح تشویشناک ہے۔ پاکستان میں اوسط متوقع عمر 66 سال ہے، جو سری لنکا (75.73 سال) اور ملائیشیا (73.79 سال) سے کم ہے۔ نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات پاکستان میں 63.26 فی ہزار ہے، جو بھارت (47.6)، سری لنکا (9.7) اور تھائی لینڈ (16.4) کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ پورے ملک میں سرکاری شعبے میں 1,142 ہسپتال اور 5,438 بنیادی مراکز صحت موجود ہیں، مگر ڈاکٹروں اور نرسوں کی تعداد ناکافی ہے۔ اوسطاً 1,073 افراد کے لیے صرف ایک ڈاکٹر اور 2,123 افراد کے لیے صرف ایک نرس دستیاب ہے۔ زیادہ تر طبی سہولتیں شہری علاقوں تک محدود ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں یہ سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صحت کے شعبے پر حکومتی اخراجات GDP کا صرف 0.6 فیصد ہیں، جبکہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش کے مطابق کم از کم 34 ڈالر فی کس اخراجات درکار ہیں۔ اس شعبے کی بنیادی خامیاں دیہی و شہری علاقوں میں سہولتوں کا فرق، صحت کی سہولتوں کا ناکافی ہونا اور مجموعی طور پر سہولتوں کا فقدان ہیں، جن کے باعث مختلف بیماریوں سے ہونے والی اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ان حقائق سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کو تعلیم اور صحت کے شعبوں میں زیادہ سرمایہ کاری اور توجہ کی ضرورت ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. پاکستان کی دیہات میں رہنے والی آبادی کی شرح کتنی ہے؟



(الف) 61% (ب) 72.5% (ج) 63.5% (د) 80.5%

درست جواب: (الف) 61%۔ پاکستان کی تقریباً 61 فیصد آبادی دیہات میں آباد ہے۔

2. پاکستان کی قومی پیداوار میں زراعت کا حصہ کتنا ہے؟

(الف) 25.2% (ب) 20.9% (ج) 18.2% (د) 28.4%

درست جواب: (ب) 20.9%۔ پاکستان کی خام قومی پیداوار (GDP) کا 20.9 فیصد زراعت سے حاصل ہوتا ہے۔

3. پاکستان کی خام قومی پیداوار میں صنعتی شعبے کا حصہ کتنا ہے؟

(الف) 22.2% (ب) 20.30% (ج) 14.3% (د) 24.3%

درست جواب: (ب) 20.30%۔ پاکستان کی GDP میں صنعتی شعبے کا حصہ 20.30 فیصد ہے۔

4. ٹیکسٹائل کی صنعت کا ملکی برآمدات میں حصہ کتنا ہے؟

(الف) 77% (ب) 54% (ج) 57% (د) 53%

درست جواب: (ب) 54%۔ ٹیکسٹائل کی صنعت کا ملکی برآمدات میں حصہ 54 فیصد ہے۔

5. چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کے لیے کون سا ادارہ قائم کیا گیا؟

(الف) SMEDA (ب) HBL (ج) MCB (د) SBP

درست جواب: (الف) SMEDA۔ چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کے لیے SMEDA قائم کی گئی۔

6. کوریائی جنگ کی وجہ سے پاکستانی برآمدات میں کب اضافہ ہوا؟

(الف) 1955 (ب) 1951 (ج) 1949 (د) 1960

درست جواب: (ب) 1951۔ 1950 میں شروع ہونے والی کوریائی جنگ کی وجہ سے پاکستان کی برآمدات میں

1951 میں اچانک اضافہ ہوا۔

7. پاکستان میں کتنی سٹاک ایکسچینج کام کر رہی ہیں؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

درست جواب: (ج) تین۔ پاکستان میں تین سٹاک ایکسچینج کام کر رہی ہیں: کراچی، لاہور اور اسلام آباد۔

8. لاہور سٹاک ایکسچینج کا قیام کب ہوا؟



(الف) 1965 (ب) 1971 (ج) 1980 (د) 1992

درست جواب: (ب) 1971۔ لاہور سٹاک ایکسچینج (LSE) کا قیام 1971 میں عمل میں لایا گیا۔

9. پاکستان میں شرح خواندگی تقریباً کتنی ہے؟

(الف) 48% (ب) 58% (ج) 68% (د) 78%

درست جواب: (ب) 58%۔ پاکستان میں مجموعی شرح خواندگی تقریباً 58 فیصد ہے۔

10. پاکستان میں صحت کے شعبے پر حکومتی اخراجات GDP کا کتنا حصہ ہیں؟

(الف) 0.6% (ب) 2.5% (ج) 5% (د) 10%

درست جواب: (الف) 0.6%۔ پاکستان میں صحت کے شعبے پر حکومتی اخراجات GDP کا صرف 0.6 فیصد

ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• پاکستان کی معیشت کے شعبے: زراعت (GDP کا 20.9%)، صنعت (GDP کا 20.30%)، اور

تجارت۔ فصلیں: خریف (چاول، گنا، کپاس) اور ربیع (گندم، جو)۔

• اہم صنعتیں: ٹیکسٹائل (برآمدات میں 54% حصہ)، آٹو موبائل (18 بڑے یونٹ)، کھاد (6.9 ملین ٹن

پیداوار)، سیمنٹ (29 ملین ٹن)۔ SMEs کے لیے SMEDA اور SME بینک قائم۔

• تجارتی خسارہ 2014-15 میں 13,910 ملین ڈالر۔ اہم برآمدات: سوتی کپڑا، چاول۔ اہم درآمدات:

تیل، ادویات، مشینری۔ 36.3% برآمدات صرف 5 ممالک کو۔

• پاکستان کی 3 سٹاک ایکسچینج: KSE (1177.77 بلین روپے)، LSE (1096.1 بلین روپے)، قائم

(1971)، ISE (894.4 بلین روپے، قائم 1992)۔

• شرح خواندگی: مجموعی 58%، شہری 73.2%، دیہی 49.2%، مرد 69%، خواتین 46%۔ صحت: اوسط

عمر 66 سال، صحت پر اخراجات GDP کا صرف 0.6%۔

• پاکستان: 1073 افراد کے لیے 1 ڈاکٹر، 2123 افراد کے لیے 1 نرس۔ نوزائیدہ اموات کی شرح 63.26

فی ہزار۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔



- زراعت اور صنعت کے GDP میں حصے (بالترتیب 20.9% اور 20.30%) کو الگ الگ یاد رکھیں۔ یہ اکثر معروضی سوالات میں الجھا دیے جاتے ہیں۔
- تینوں سٹاک ایکسچینجز کے قیام کے سال اور کل سرمائے کو ترتیب سے یاد رکھیں: KSE (قدیم ترین)، ISE (1992)، LSE (1971)۔
- شرح خواندگی کے اعداد و شمار (58% مجموعی، 73.2% شہری، 49.2% دیہی) کو یاد رکھیں۔ یہ تفصیلی سوال میں اکثر پوچھے جاتے ہیں۔
- خریف اور ربیع کی فصلوں کی مثالیں الگ الگ یاد رکھیں تاکہ معروضی سوالات میں غلطی سے بچا جا سکے۔
- صحت کے شعبے کے اعداد و شمار (0.6% GDP، ڈالر فی کس WHO سفارش) کا موازنہ یاد رکھیں۔ یہ تفصیلی جواب میں مضبوط دلیل فراہم کرتا ہے۔

